از عدالتِ عظمیٰ

سینئر علاقائی مینیجر، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا، کلکتہ

بنام

تلسی داس بوری اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 21 اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

کنٹریکٹ لیبر (ریگولیشن اینڈ ایبولیشن) ایکٹ، 1973:

کنٹریکٹ لیبر کو اجرت کی ادائیگی-'اجرت' کی اصطلاح میں اجرت کا توازن یا اس کے بقایاجات شامل ہیں-پرنسپل آجر کو اجرت ادا کرنے کی ضرورت ہے-اس کے بعد وہ ٹھیکیدار سے اس کی وصولی کر سکتا ہے۔

الفاظ اور جملے:

'اجرت-کنٹریکٹ لیبر (ریگولیشن اینڈ ایبولیشن) ایکٹ، 1973 کے تناظر میں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3136 سال 1997۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1995 کے ایف ایم اے ٹی نمبر 2198 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے مورخہ 6.9.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے وائی پی راؤ۔

جواب دہندگان کے لیے بیجن کے آر گھوش۔عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل کلکتہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے 6 ستمبر 1995 کو ایف ایم اے ٹی نمبر 94 / 2098 میں منظور کیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔

غیر متنازعہ حقائق یہ ہیں کہ جواب دہندہ نمبر 1.91 کو بھگوت پرساد چودھری، مدعاعلیہ نمبر 94 کے ذریعے کنٹریکٹ لیبر کے طور پر لگایا گیا تھا اور جب وہ کام کر رہے تھے تو انہیں پوری اجرت کی ادائیگی سے انکار کر دیا گیا تھا۔اس کے نتیجے میں، انہوں نے رقم کی ادائیگی کا دعوی کیا۔بالآخر، ڈویژن بنچ نے متنازعہ فیصلے کے ذریعے ہدایت دی ہے کہ اپیل کنندہ اجرت کی رقم کے بقایا جات کی ادائیگی کا جوابدہ ہو گا۔

اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہوئے ماہر وکیل شری وی پی راؤ کا کہنا ہے کہ اجرتوں کے بقایا معاہدے کنٹریکٹ لیبر (ریگولیشن اینڈ ابولیشن) ایکٹ 1973 کی دفعہ 21 کے تحت اجرت نہیں ہیں اور اس لیے اپیل کنندہ جواب دہندگان کو ادائیگی کرنے کا جوابدہ نہیں ہے۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

دفعہ 21 اجرت کی ادائیگی کی ذمہ داری کو پیش کرتا ہے۔ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایک ٹھیکیدار کنٹریکٹ لیبر کے طور پر اس کے ذریعہ ملازم ہر کام گر کو اجرت کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا اور ایسی اجرت اس مدت کی میعاد تاریخ انقضا ہونے سے پہلے ادا کی جائے گی جو مقرر کی جائے۔ذیلی دفعہ (4) کے تحت، اگر ٹھیکیدار مقررہ مدت کے اندر اجرت کی ادائیگی کرنے میں ناکام رہتا ہے یا مختصر ادائیگی کرتا ہے، تو اصل آجر ٹھیکیدار کے ذریعہ ملازم ٹھیکیدار مزدور کو پوری اجرت یا واجب الادا بقایا کی ادائیگی کرنے کا جوابدہ ہو گا اور ٹھیکیدار سے اس طرح ادا کی گئی رقم یا تو کسی معاہدے کے تحت ٹھیکیدار کو ادا کی جانے والی کسی بھی رقم میں سے کٹوتی کر کے یا ٹھیکیدار کے واجب الادا قرض کے طور پر وصول کرے گا۔یہ ذمہ داری اس کی ذیلی دفعہ (2) کے تحت مقرر کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہر پرنسپل آجر ایک ایسے نمائندے کو نامزد کرے گا جو ٹھیکیدار کی طرف سے اجرت کی تقسیم کے وقت موجود رہنے کے لیے اس کی طرف سے باضابطہ طور پر مجاز ہو اور اس طرح کے نمائندے کا فرض ہو گا کہ وہ اجرت کے طور پر ادا کی گئی رقم کی تصدیق اس انداز میں کرے جو مقرر کیا جائے۔

اس طرح یہ دیکھا جا سکتا ہے کہ اصل آجر قانون کے مطابق اجرت کی ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے قانونی طور پر ذمہ دار ہے۔اگر ٹھیکیدار اجرت کی ادائیگی میں غلطی کرتا ہے، تو اصل آجر کو واجب الادا ادائیگی کا ذمہ دار بنایا جاتا ہے اور اگر ایسی ادائیگی کی جاتی ہے، تو وہ معاہدے کے تحت ٹھیکیدار کو ادا کی جانے والی کسی بھی رقم سے کٹوتی کر کے یا ٹھیکیدار کے واجب الادا قرض کے طور پر اسے وصول کرنے کا حقدار ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس طرح یہ واضح ہے کہ اصل آجر کو اجرت ادا کرنے کی ضرورت ہے۔'اجرت' کی اصطلاح میں اجرت کا توازن یا اس کے بقایا جات شامل ہیں۔ان حالات میں، ہم یہ نہیں سمجھتے کہ یہ مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ ہے۔

اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document